

تم چپ رہے پیامِ محبت یہی تو ہے
آنکھیں جھکی نظر کی قیامت یہی تو ہے

Search on google For More (Urdu Novels Ghar) urdunovelsghar.pk

Gohar E Be Baha By Sajal Saeed

2

محفل میں لوگ چونک پڑے میرے نام پر
تم مسکرا دیے میری قیمت یہی تو ہے
تم پوچھتے ہو تم نے شکایت بھی کی کبھی
سچ پوچھئے تو مجھے شکایت یہی تو ہے
وعدے تھے بے شمار مگر اے مزاجِ یار
ہم یاد کیا دلائیں نزاکت یہی تو ہے
میرے طلب کی حد ہے نہ تیرے عطا کی حد
مجھ کو ترے کرم کی ندامت یہی تو ہے
